سوال

(1176)نابینا لڑکیوں کو پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اگر کوئی نابینا مرد لڑکیوں کو پڑھائے تو جائز ہے؟ کیا حدیث ''تم تواندھی نہیں ہو'' کے پیش نظر یہ ناجائز نہیں ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے افضل اور لائق تر بات یہی ہے کہ عورتوں کو عورتیں ہی پڑھائیں۔ یہ صورت ہی فتنے سے بچاؤ کے لیے سب سے بڑھ کر ہے۔ تاہم ضرورت ہو تو جائز بھی ہے کہ کوئی نابینا آدمی لڑکیوں کو درس دے، یا اگر وہ بینا ہو تو درمیان میں پردہ حائل ہو یا بند شیشہ ہو۔

اور حدیث ''تم تواندھی نہیں ہو'' (صحیح مسلم، کتاب الطلاق، باب المطلقة ثلاثا لا نفقة لها، حدیث: 1480 وسنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی قوله تعالى وقل للمومنات يغضضن من ابصارهن، حدیث: 4112 وسنن الترمذي، کتاب الادب، باب احتجاب النساء من الرجال، حدیث: 2778۔) یہ مردوں کا عورتوں کو پڑھانے کے لیے منع کی دلیل نہیں بن سکتی جبکہ لازمی تحفظ کا اہتمام کر لیا گیا ہو۔ یہ حدیث اس مسئلہ میں ہے کہ آیا عورت نابینا مرد کو دیکھ سکتی ہے یا نہیں۔ اور اس حدیث کی سند وغیرہ میں اہل علم کو کلام ہے ([1]) جس کی تفصیل نیل الاوطار شوکانی وغیرہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

---

[1]اس روایت کے تمام طرق/اسناد وغیرہ میں اہل علم کو کلام نہیں ہے کیونکہ یہ روایت صحیح مسلم میں موجود ہے اور خود امام شوکانی نے اسے بیان کر کے اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ دیکھیے: نیل الاوطار: 176/6۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 830